Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عسیٰ اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

جنرل نمبر ۵۲۵۴

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۳ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ ۳ امان ۱۳۵۹ ہش ۳ مارچ ۱۹۸۰ء | نمبر ۵۱

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۲ امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کراچی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے البتہ دانت میں تا حال تکلیف ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ سفر و حضر میں ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین

-• ربوہ ۲ امان (مارچ) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:

طبیعت بفضل اللہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدّ ظلہا کو صحت و عافیت سے رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وصولیوں کے چھٹے مرحلہ میں ۱۵ مارچ تک توسیع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت چندہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی وصولی چھٹے مرحلے میں جو ۲۹ فروری کو ختم ہو رہا تھا ۱۵ مارچ ۱۹۸۰ء تک توسیع کرنے کی اجازت عطا فرما دی ہے۔

مخلصین نوٹ فرمالیں کہ آپ کی طرف سے وعدہ کا ۱/۶ پندرہ مارچ تک ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

لازمی چندہ جات کی ترسیل کے ساتھ تفصیل چندہ جات ضرور بھیجی جائے۔

ناظر بیت المال آمد ربوہ

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم۔ جواہر الکلام

اللہ تعالیٰ جو قرض مانگتا ہے اس سے یہ مراد نہیں ہوتی کہ معاذ اللہ اسے کوئی حاجت ہے

اللہ تعالیٰ اس طریق سے جزا کے ساتھ واپس کرنا اور اپنے بندوں پر فضل کرنا چاہتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً ۔ وَ اللّٰہُ یَقْبِضُ وَ یَبْصُطُ وَ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۲۴۶)

ترجمہ:۔ کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے تاکہ وہ اسے کئی گنا بڑھا چڑھا کر واپس کرے۔ تنگی اور کشائش اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور اسی کی طرف تم نے لوٹ کر جانا ہے۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

یَقُوْلُ اللّٰہُ اَلْمُنْفِقُ یُقْرِضُنِیْ ۔ رواہ الدیلمی

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے راہِ حق میں خرچ کرنے والا مجھے قرض دیتا ہے۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۱) "اللہ تعالیٰ جو قرض مانگتا ہے تو اس سے یہ مراد نہیں ہوتی کہ معاذ اللہ، اللہ تعالیٰ کو حاجت ہے اور وہ محتاج ہے۔ ایسا وہم کرنا بھی کفر ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جزا کے ساتھ واپس کروں گا۔ یہ ایک طریق ہے جس سے اللہ تعالیٰ فضل کرنا چاہتا ہے۔" (الحکم ۱۰ مئی ۱۹۰۲ء)

(۲) "ایک نادان کہتا ہے (کہ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا یعنی کون شخص ہے جو اللہ کو قرض دے) اس کا مطلب یہ ہے کہ گویا معاذ اللہ خدا بھوکا ہے۔ احمق نہیں سمجھتا کہ اس سے بھوکا ہونا کہاں سے نکلتا ہے۔ یہاں قرض کا مفہوم اصل تو یہ ہے کہ ایسی چیزیں جن کے واپس کرنے کا وعدہ ہوتا ہے، اس کے ساتھ افلاس اپنی طرف سے لگا لیتا ہے۔ یہاں قرض سے مراد یہ ہے کہ کون ہے جو خدا تعالیٰ کو اعمال صالحہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کی جزا سے کئی گنا کر کے دیتا ہے۔ یہ خدا کی شان کے لائق ہے۔ جو سلسلہ عبودیت کا ربوبیت کے ساتھ ہے اس پر غور کرنے سے اس کا یہ مفہوم صاف سمجھ میں آتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ بدوں کسی نیکی، دعا اور التجا اور بدوں تفرقہ کافر و مومن کے ہر ایک کی پرورش فرما رہا ہے اور اپنی ربوبیت اور رحمانیت کے فیض کے سب کو فیض پہنچا رہا ہے۔ پھر وہ کسی کی نیکیوں کو کب ضائع کریگا۔ اس کی شان تو یہ ہے مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ جو ذرہ بھر بھی نیکی کرے اس کا بھی اجر دیتا ہے اور جو ذرہ بدی کریگا اس کی پاداش بھی ملے گی۔ یہ ہے قرض کا اصل مفہوم جو اس آیت سے پایا جاتا ہے چونکہ اصل مفہوم قرض کا اس سے پایا جاتا تھا اس لئے یہی کہہ دیا مَنْ یُّقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا اور اسکی تفسیر اس آیت میں موجود ہے مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ" (الحکم ۱۰ جون ۱۹۰۱ء)

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر ... مطبع ... مقام اشاعت ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سفر سندھ

حضور کی دینی و جماعتی مصروفیات

مرتبہ۔ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے انچارج شعبہ اردو نویسی

(قسط ۳)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چند دن کے لئے اندرونِ سندھ کی جماعتوں کا دورہ کرنے کے لئے ۱۴ فروری بروز جمعرات کراچی سے محمود آباد تشریف لے گئے۔ اس سفر میں مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کے علاوہ مکرم نعیم احمد خان صاحب ناظم ضلع انصار اللہ مکرم ملک جمیل احمد خان صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ ناظم آباد۔ مکرم سلطان احمد صاحب طاہر اور مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب اور مکرم مظہر احمد قریشی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کو اپنی اپنی موٹر کاروں کے ساتھ جن پر حضور کے افراد قافلہ کراچی کے چند انصار اور خدام سوار تھے حضور کے قافلہ میں شریک سفر ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ سات کاروں کے علاوہ ایک وین Van بھی تھی۔ جس میں قافلے کے بعض افراد اور سامان تھا۔ اس کا انتظام بھی کراچی کی جماعت نے کیا تھا۔

کراچی سے روانگی

حضور مع قافلہ ساڑھے نو بجے اپنی قیام گاہ سے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے دعا کرائی۔ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی سے سپر ہائی وے تک پہنچنے کے لئے یونیورسٹی کیمپس اور ملیر کینٹ کا راستہ اختیار کیا گیا۔ یہ راستہ گو نسبتاً لمبا تھا لیکن اس میں ٹریفک کم تھی اس لئے جگہ جگہ رکنا نہ پڑا۔ اس سارے راستے میں خدمتِ خلق کی ڈیوٹی پر مامور جملہ خدام نے بڑے خلوص اور فراست کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی اپنی خدمت بڑی تندہی اور خوش اسلوبی سے انجام دی۔ جزاھم اللہ تعالیٰ خیراً۔ یوں تو خدام نے سپر ہائی وے ٹول ٹیکس (Toll Tax) پر حضور کو الوداع کر کے واپس چلے جانا تھا لیکن بعض سکوٹر سوار اجازت لے کر شریک سفر رہے۔

جام شورو میں مختصر قیام

کوٹری کے قریب ٹول پلازا (Toll plaza) پر حیدر آباد ڈویژن کے ۷۰ منتخب افراد مکرم بابو عبدالغفار صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد کی سرکردگی میں حضور کی پیشوائی میں چشم براہ تھے۔ حضور مع قافلہ جب یہاں پہنچے۔ تو یہ دوست بھی اپنی موٹر گاڑیوں اور سکوٹروں پر سوار ہو کر قافلہ میں شامل ہو گئے۔ یہاں سے حضور سیدھے جام شورو تشریف لے گئے۔ جہاں ڈیڑھ دو ہزار پر مشتمل پُر اشتیاق ہجوم نے حضور کو خوش آمدید کہا۔ یہ دوست اس روز صبح سے حیدر آباد شہر، ٹنڈو بھاگو، ٹنڈو غلام علی، کوٹ احمد یار، بشیر آباد، ٹنڈو الٰہ یار، آصف آباد، بدین، ٹنڈو محمد خان گوندل فارم، گوٹھ سلطان احمد، کوٹری ذات شاہ مورو، لاڑکانہ اور مسن باڈہ سے کشاں کشاں جمع ہو کر کئی گھنٹوں سے حضور کی تشریف آوری کے منتظر اور آپ کی زیارت و ملاقات کی سعادت حاصل کرنے کے لئے بے تاب تھے۔

حضور نے یہاں ریسٹ ہاؤس میں قیام کیا جس کے وسیع لان میں شامیانے اور قناتیں لگا کر مردوں اور عورتوں کے بیٹھنے کا الگ الگ انتظام تھا۔ حضور نے باری باری احباب سے مصافحے کئے۔ اور تھوڑی دیر تک ان میں رونق افروز رہ کر ان کو اپنے ارشادات اور نصائح سے مستفید فرمایا۔ حاضرین میں احمدی طلباء کثرت سے موجود تھے۔ حضور کی خصوصی توجہ کا مرکز بنے رہے۔ حضور نے مختلف پیرایہ میں ان کو یہ نصیحت فرمائی کہ وہ ہنگامہ آرائی سے الگ ہو کر محنت اور لگن کے ساتھ خوب پڑھائی کریں اور کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ علم کے ہر میدان خصوصاً سائنس اور ٹیکنالوجی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کریں۔ اس دوران حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے عورتوں سے ملاقات فرمائی۔ جن کی تعداد کم و بیش پانچ سو تھی۔

جماعت احمدیہ حیدر آباد کی طرف سے حضور اور افراد قافلہ کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب زعیم انصار اللہ مجلس انصار اللہ حیدر آباد نے اس کی حضور سے قبل از وقت منظوری حاصل کی۔ اور اپنی نگرانی میں بڑے پیار سے کھانا تیار کروایا۔ کھانے سے فارغ ہو کر حضور نے نماز ظہر اور عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نماز کے بعد بھی مصافحے ہوئے اور شمعِ خلافت کے پروانوں کا ہجوم ایک بار پھر اس سعادت سے مستفید ہونے کی کوشش میں ایک دوسرے پر ٹوٹے پڑتا تھا۔

یہاں سے پروگرام کے مطابق ۲ بجے بعد دوپہر روانہ ہونا تھا۔ لیکن مصافحے کرنے والے دیوانہ وار بڑھتے چلے آتے تھے اور حضور ان کے لئے مجسم شفقت و پیار بنے ہاتھ ملاتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ روانگی میں ۱۵ منٹ کی تاخیر ہو گئی۔ بالآخر حضور مع قافلہ سوا دو بجے جام شورو سے محمود آباد کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل مکرم مظہر احمد قریشی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی مع چند خدام حضور کی خدمت میں واپس جانے کی اجازت کے لئے حاضر ہوئے۔ حضور نے انہیں شرفِ مصافحہ بخشا اور ان کی ہمت کی داد دی۔

محمود آباد کو روانگی

جام شورو سے محمود آباد کا فاصلہ کم و بیش پونے دو سو کلومیٹر ہے ۲۵ کلومیٹر کچا راستہ ہے۔ اس لئے حضور غروب آفتاب سے پہلے پہلے محمود آباد پہنچنا چاہتے تھے۔ راستہ میں ٹنڈو الٰہ یار بشیر آباد اور چمبڑ [illegible] دوستوں نے برلب سڑک ہاتھ ہلا [illegible] حضور کو خوش آمدید کہا۔ یہاں سے مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب بھی قافلہ میں شامل ہو گئے۔ محترم صاحبزادہ صاحب ایک جیپ پر سوار، سر پر سفید سندھی ٹوپی پہنے خود ہی ڈرائیو کر رہے تھے۔

ازاں بعد نواز آباد اور میرپور خاص کے احباب نے مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی کی قیادت میں جمراؤ نہر کے پل پر حضور کو خوش آمدید کہا۔ احباب خاصی تعداد میں یہاں جمع تھے۔ اور سڑک کی دونوں طرف قطار باندھے کھڑے تھے۔ حضور کی کار نظر آنے پر انہوں نے حضور کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ حضور نے کار ذرا آہستہ کرائی۔ ہاتھ سے ان کے سلام کا جواب دیا اور سلامتی کی دعائیں دیتے گزر گئے۔ مجلس خدام الاحمدیہ نواز آباد نے ایک بہت بڑے قطعے (Banner) پر اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا لکھ کر آویزاں کر رکھا تھا۔

محمود آباد میں ورودِ مسعود

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قافلہ کی پائیلٹ کار راجہ پیرولیم کے نزدیک قافلہ میں شامل ہوئی۔ اور یہ مکرم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب سلمہ کی تھی جسے وہ خود ہی ڈرائیو کر رہے تھے۔ کچھ جماعتوں کا میں نے ذکر کر دیا ہے۔ ان کے علاوہ گوٹھ احمد یار، صوفی، ناصر آباد فارم، کنری، مصطفےٰ آباد، گوٹھ پھیرو، جیجی کے علاوہ اور بھی کئی جگہ احباب نے اپنے اپنے علاقہ میں حضور کو خوش آمدید کہا۔ حضور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے مردوں، عورتوں اور بچوں نے کثرت سے برلب سڑک جمع ہو ہو کر اپنے اخلاص اور محبت کے مظاہرے کئے۔ اکثر جماعتوں نے اپنے اپنے علاقہ کی گزرگاہوں کو جھنڈیوں استقبالیہ گیٹوں اور قطعات سے سجا رکھا تھا۔ جن پر اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا۔ خوش آمدید۔

"یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ"

اور سہ

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا

نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے

کے الفاظ نہایت دیدہ زیب طریق میں لکھے ہوئے تھے۔

سمارو کے پل پر کنری کے دوست مکرم مرزا محمد شریف صاحب امیر جماعت کی سرکردگی میں حضور کا خیر مقدم کرنے کے لئے حاضر تھے۔ یہاں سے کچا راستہ شروع ہوا۔ برادرم مکرم سیف علی صاحب قائد ضلع تھرپارکر اور مکرم مرزا محمد عتیق صاحب نائب قائد ضلع کی قیادت میں یہاں کی مختلف مجالس کے خدام تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر حضور کے استقبال کے لئے کئی گھنٹے سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھڑے تھے۔ علاوہ ازیں سکوٹر سواروں کے کئی گروپ، عمر کوٹ روڈ اور شادی پل کے موڑوں پر، بچہ بند، گوٹھ پل اور بورڈ فارم کے مقامات پر موجود تھے۔ سکوٹر سواروں کا ایک کے بعد دوسرا گروپ حضور کے قافلے میں شامل ہوتا چلا گیا۔ کچا راستہ ختم ہوا تو نہر کی پٹڑی شروع ہوئی جو کچے راستے سے بھی زیادہ خستہ حالت میں تھی حالانکہ اسے درست کرنے کے لئے محمود آباد فارم کے ٹریکٹرز کئی دن تک کام کرتے رہے نہر کی پٹڑی پر بھی خدام دونوں طرف کھڑے تھے اور پٹڑی پر چھڑکاؤ کر رکھا تھا بالآخر پونے چھ بجے شام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ مع قافلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخریت محمود آباد میں ورود فرما ہوئے۔ محمود آباد اور گرد و نواح کی جماعتوں کے ہزاروں افراد نے حضور کا نہایت گرم جوشی سے استقبال کیا۔ حضور یہاں پہنچنے پر محمود آباد فارم کی کوٹھی میں فروکش ہوئے جو آبادی کے وسیع و عریض باغ میں واقع ہے۔

استقبال اور مہمان نوازی

حضرت صاحب اپنی خلافت میں دوسری بار یہاں تشریف لائے ہیں۔ پہلی بار ۱۹۶۶ء میں آپ نے سندھ کی جماعتوں کا دورہ کیا تھا حضور کی تشریف آوری کی خوشی میں نہر کے پل سے کوٹھی تک تین چار میل کے پورے راستہ کو دو طرفہ جھنڈیوں سے آراستہ اور استقبالیہ گیٹوں سے مزین کیا گیا۔ کوٹھی کے گیٹ کو رنگا رنگ جھنڈیوں اور بجلی کے قمقمے لگا کر سجایا گیا۔ یہاں بجلی ابھی تک نہیں آئی۔ جنریٹر کے ذریعہ بجلی پیدا کر کے ضروریات پوری کی جاتی ہیں۔ کوٹھی کے لان میں شامیانے اور قناتیں لگا کر اور دریاں بچھا کر احباب کے بیٹھنے اور نمازیں ادا کرنے کا انتظام کیا گیا۔ حضور نصف گھنٹے کے بعد کوٹھی سے باہر تشریف لائے اور مغرب و عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔ کثیر التعداد احباب نے حضور کی اقتدا میں نمازیں ادا کیں۔ احباب جماعت نے اپنے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیارت و ملاقات کی سعادت حاصل کرنے اور آپ کے ارشادات سے مستفید ہونے کے لئے سندھ کے کونے کونے سے پروانہ وار کھنچے چلے آئے۔

اس روز رات گئے تک اور اگلے روز نماز جمعہ سے پہلے قریب و نزدیک سے مہمانوں کا تانتا بندھا رہا۔ محمود آباد فارم کی ٹریکٹر ٹرالیاں مہمانوں کو بسہولت پہنچانے کے لئے بار بار کنری کے چکر لگاتی رہیں۔ علاوہ ازیں دوست موٹر کاروں، جیپوں، موٹر سائیکلوں سائیکلوں، بیل گاڑیوں پر تشریف لائے۔

محمود آباد کی چھوٹی سی بستی میں مہمانوں کی بڑی گہما گہمی تھی۔ بچے چہک رہے تھے۔ خدام کا جوش و خروش قابل دید تھا۔ انہوں نے مفوضہ فرائض کی ادائیگی میں بڑی مستعدی، فرض شناسی اور اخلاص کا مظاہرہ کیا۔ رضا کارانہ طور پر مختلف ڈیوٹیوں کی انجام دہی میں کئی انصار بھی ان کے شانہ بشانہ کام کرتے رہے۔ محمود آباد فارم کے مالکان کی طرف سے اہل محمود آباد کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر افراد قافلہ کی مہمان نوازی کا شرف حاصل ہوا۔ وہ مہمانوں کی رہائش اور ان کے آرام و آسائش اور قیام و طعام اور ان کی خاطر مدارات میں بھی بڑے پیارے اور مخلصانہ جذبے کے ساتھ دن رات منہمک تھے۔ سڑکوں پر چھڑکاؤ کیا گیا۔ مسجد چھوٹی ہے حاضرین کی تعداد کے پیش نظر صحن اور بیرونی حصے میں قناتیں اور شامیانے لگا کر اسے وسعت دی گئی۔ مختصر یہ کہ اس چھوٹی سی کچی بستی کو غریب دلہن کی طرح سجا دیا گیا تھا۔

محترم صاحب زادہ مرزا مجیب احمد صاحب سلمہ کے زیر انتظام مہمان نوازی ۱۴ فروری ۱۹۸۰ء کو رات گیارہ بجے تک اور اگلے روز صبح سے نماز جمعہ اور پھر نماز جمعہ کے بعد پانچ بجے تک جاری رہی۔ پہلی رات ایک ہزار سے زائد افراد نے کھانا کھایا اور جمعہ کے دن ساڑھے چار ہزار افراد کو دوپہر کا کھانا کھلایا گیا۔ محترم میاں صاحب جملہ انتظامات کی خود نگرانی کرتے اور مہمانوں سے بار بار پوچھتے رہے کہ کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی۔ انہوں نے مہمانوں کی چھوٹی چھوٹی ضرورتوں کا بھی خیال رکھا۔ اس کے علاوہ یہاں کی جماعت کے دوستوں نے انفرادی طور پر مہمان نوازی کی۔ وہ بھی تعداد کے لحاظ سے لگ بھگ آٹھ سو افراد تک جا پہنچی۔ برادرم مکرم چوہدری حمایت اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ محمود آباد، مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب منیجر محمود آباد فارم، مکرم سردار محمد خان صاحب منیجر مبارک آباد فارم اور مکرم محمود احمد صاحب نصیب مربی سلسلہ قائد ضلع نائب قائد ضلع اور مجلس مقامی کے قائد بابو نصیر احمد صاحب نے استقبال اور مہمان نوازی کے سلسلہ میں محترم صاحبزادہ صاحب کی گراں قدر مدد کی۔ اور اپنے حسن انتظام سے حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی اس توقع پر پورے اترے کہ محمود آباد گو ایک چھوٹا سا دیہہ ہے لیکن اس کی بے تکلف زندگی اور پر خلوص جذبے کے پیش نظر ہزاروں کی تعداد میں آنے والے دوستوں کی مہمان نوازی کی اس میں استعداد بدرجہ اولیٰ موجود ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ ڈیڑھ بجے نماز جمعہ پڑھانے کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا

تھا۔ وسع مکانک ہم اس کے جلوے ہر وقت اور ہر جگہ دیکھتے ہیں۔ چنانچہ آج بھی ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ اللہ کا یہ گھر اللہ کے بندوں کے لئے تنگ ہو گیا ہے۔ اس میں بھی وسعت کی ضرورت ہے۔ پھر جوں جوں اجتماع بڑا ہونے لگا لاؤڈ سپیکر کی ضرورت زیادہ ہو گئی اور آہستہ بولنے کی عادت پڑ گئی جس نے منتظمین سے یہ مطالبہ کیا کہ وہ لاؤڈ سپیکر کے انتظام کو پہلے سے زیادہ بہتر بنائیں کہ خطبہ یا تقریر سننے میں احباب کو آسانی رہے۔

(باقی)

منسوخ شدہ وصایا کی بحالی کیلئے ضروری اعلان

(۱) جو شخص اپنی وصیت کو بوجہ عدم استطاعت جاری نہ رکھ سکتا ہو اور وصیت منسوخ کرانے کے لئے خود درخواست کرے اور اس طرح اس کی وصیت منسوخ ہو جائے۔ ایسا شخص اگر بعد میں کسی وقت اپنی منسوخ شدہ وصیت کو بحال کرانا چاہے تو اس کی بحالی کے لئے یہ شرائط ہیں۔

ا۔ منسوخ شدہ وصیت کا بقایا ادا کیا جائے۔

ب۔ عرصہ منسوخی وصیت کا چندہ عام باقاعدہ ادا کرتے رہے ہوں۔

ج۔ دینی تصدیق۔ جائیداد و آمد کی موجودہ تفصیل بتصدیق جماعت مقامی بھجوائی جائے۔

(۲) جس شخص کی وصیت مجلس کارپرداز نے بوجہ عدم ادائیگی بقایا منسوخ کی ہو نہ کہ اس نے خود منسوخ کرائی ہو تو اس کی وصیت کی بحالی کے لئے حصہ آمد کا سارا بقایا بحالی کی تاریخ تک کا ادا ہونا ضروری ہے۔ یعنی اس شخص سے عرصہ منسوخی وصیت کی صرف چندہ عام کی وصولی کافی نہیں بلکہ وصیت بحال کرانے کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اس عرصہ کے حصہ آمد اور وصول شدہ چندہ عام کا جو فرق ہے اس کمی کو بھی پورا کرے۔ بہر حال ضروری ہوگا کہ وہ عرصہ منسوخی میں چندہ عام ادا کرتا رہا ہو۔ نیز دینی تصدیق۔ جائیداد و آمد کی موجودہ تفصیل بتصدیق جماعت مقامی بھی بھجوائے۔ ان تمام کوائف کے پورا ہونے پر وصیت کی بحالی پر مجلس کارپرداز غور کر سکے گی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی چوہدری بشیر احمد صاحب ابن آف ٹی ڈبلیو ۹۶ شیریں شنکر ضلع فیصل آباد کے ہونہار لڑکے مکرم تنویر احمد پرویز صاحب بعمر ۱۵ سال چند دن کی علالت کے بعد ۲۵ فروری کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم آٹھویں جماعت کا ذہین طالب علم تھا۔ اور اپنی جماعت میں ہر سال اول آتا رہا ہے۔ بچہ کی وفات پر خاکسار ٹی ڈبلیو ۹۶ شیریں شنکر کے تمام احمدی دوستوں خاص طور پر مکرم منشی بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت ٹی ڈبلیو ۹۶ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے بچے کی تیمارداری اور تجہیز و تکفین میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

(چوہدری محمد شریف احمد بی کام مکان ۴/۳۴ فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ)

حضرت مصلح موعودؓ کا فرمان

"کوشش کرو کہ اگلی نسل مضبوط ہو اور اسلام کو دنیا میں پھیلائے۔ اس وقت عیسائیت کا غلبہ ہے۔ مگر رسول کریم (صلے اللہ علیہ وسلم) سب سے بڑے نبی اور نجات دہندہ ہیں۔"

(سیکرٹری تربیت لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ کانفرنس کے موقع پر جماعت احمدیہ نائیجیریا کو

صدرِ مملکت اور تین گورنر صاحبان کی طرف سے شاندار خراجِ عقیدت

جماعت احمدیہ نائیجیریا کی تیسویں سالانہ کانفرنس ۲۳ تا ۲۵ دسمبر ۷۹ء ٹیچرز ٹریننگ کالج لیگوس (نائیجیریا) میں منعقد ہوئی۔ اسی موقع پر ہز ایکسی لینسی الحاج شیخو شغاری پریذیڈنٹ فیڈرل ریپبلک آف نائیجیریا اور تین سٹیٹس (لیگوس - اوگون اور کراس روڈ) کے گورنر صاحبان کے خصوصی پیغامات موصول ہوئے جن میں جماعت کی تبلیغی اور سوشل خدمات کے سلسلہ میں شاندار مساعی کو سراہا گیا اور نہایت شاندار الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ یہ پیغامات کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں پڑھ کر سنائے گئے جس کی صدارت جسٹس الووا نے کی۔

ذیل میں ان پیغامات کے تراجم درج کئے جاتے ہیں۔

صدرِ مملکت نائیجیریا کا پیغام

یہ اہم پیغام اسی روز ٹی۔وی اور ریڈیو سے نشر ہوا اور پریس میں اشاعت پذیر ہوا یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ گزشتہ سال ماہ اکتوبر میں نائیجیریا میں ۱۶ سال کی فوجی حکومت کے بعد سول حکومت کا قیام عمل میں آیا اور اس کے پہلے صدر الحاج شیخو شغاری مقرر ہوئے۔ آپ نے جماعت احمدیہ نائیجیریا کی سالانہ کانفرنس کے موقع پر جو پیغام ارسال فرمایا اس کا اردو ترجمہ یہ ہے

"میں جماعت احمدیہ نائیجیریا کی ۳۰ ویں سالانہ کانفرنس کے موقع پر تمام ممبران جماعتِ احمدیہ کے لئے اپنی دلی بہترین تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔ میں نے بنظرِ غائر دیکھا ہے اور یہ امر میرے لئے باعثِ سکون ہے کہ جماعت احمدیہ تبلیغ اسلام، سکولوں، ہسپتالوں اور شفاخانوں کے قیام کے میدان میں بدستور بڑے ثبات کے ساتھ ترقی پذیر ہے۔ اس جہت میں جماعت کی مساعی انتہائی قابلِ تعریف ہیں اور دوسری تمام رضاکارانہ طور پر کام کرنے والی تنظیموں کے لئے باعثِ تقلید ہیں۔ میری انتظامیہ ایسے تمام نائیجیرین جو اچھا مطمحِ نظر رکھتے ہیں اور باہمی کوششوں سے سکول، ہسپتال اور دیگر رفاہی خدمات سرانجام دینا چاہتے ہیں کی پورے طور پر حمایت کرتی ہے بشرطیکہ وہ یہ خدمت بغیر کسی فرقہ واریت اور مذہبی تعصب کے ادا کریں۔

میرا یہ حتمی یقین ہے کہ رضاکارانہ طور پر کام کرنے والی تنظیموں بشمول مذہبی تنظیموں کو اپنے آپ کو قومی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ کرنا چاہیئے اور وہ سوشل خدمات سرانجام دینی چاہئیں جن کی قوم کو اشد ضرورت ہے اور جو ہمارے لوگوں کے معیارِ زندگی کو بلند کر سکتی ہیں اور ہماری سوسائٹی کی ترقی کی ضمانت دے سکتی ہیں۔ جماعت احمدیہ اس امر پر بجا طور پر یہ فخر کر سکتی ہے کہ اس کے تعلیمی اداروں سے ایسے بہترین مرد و زن پڑھ کر نکلے ہیں جو اس وقت ملک کی ترقی کے لئے غیر معمولی خدمات بجا لا رہے ہیں۔

مجھے یہ امید ہے کہ آپ قوم کے تمام تبلیغی اور تربیتی پروگرام میں بچوں کی صحیح تربیت پر خاص طور پر زور دیں گے اور اسلام کے صحیح پیغام کو اجاگر کریں گے جو اپنے ماننے والوں کو خدا اور اس کی مخلوق کے ساتھ امن کی تعلیم دیتا ہے اور محبت و آشتی اور باہمی سمجھوتہ کی تلقین کرتا ہے اور ایسے تمام افعال سے گریز کریں گے جو انسانیت کے باہمی پُرامن رہنے کو برباد کر سکتا ہے۔ آپ کی تنظیم کا یہ فرض ہے کہ آپ آئندہ آنے والے سالوں میں مزید محنت سے کام کریں گے تاکہ باہمی مذہبی سمجھوتہ کو فروغ حاصل ہو اور سوسائٹی کی روحانی اقدار کو مزید عمومی ترقی نصیب ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور فیڈرل ریپبلک نائیجیریا کے لئے بہترین سامان پیدا فرمائے۔ شکریہ۔"

۲۔ لیگوس سٹیٹ کے گورنر کا پیغام

لیگوس سٹیٹ کے گورنر ہز ایکسی لنسی الحاج لطیف جکانڈے نے اپنا پیغام پڑھنے کے لئے اپنے ایک خصوصی نمائندہ ڈاکٹر جنید صاحب (جو سوشل ویلفیئر منسٹری کے پرمننٹ سیکرٹری اور ایک معروف شخصیت ہیں) کو بھجوایا جنہوں نے کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر گورنر صاحب کی از خود حاضری کی معذرت کرتے ہوئے پیغام پڑھا جس میں دیگر امور کے علاوہ آپ نے فرمایا:-

"یہ امر کسی سے مخفی نہیں ہے کہ جماعت احمدیہ نائیجیریا جو صدر انجمن احمدیہ کی شاخ ہے اور جس کے پیروکار ساری دنیا میں کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں بڑی مستعدی کے ساتھ نہ صرف تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے بلکہ اہالیانِ نائیجیریا کی طبی اور سوشل زندگی کو بہتر بنانے کے لئے غیر معمولی خدمات سرانجام دے رہی ہے اور یہ سب خدمت وہ بلا تفریق عقیدہ اور مذہب کر رہی ہے۔

میں ذاتی طور پر جماعت احمدیہ کے اس شاندار کام سے باخبر ہوں جو اس نے ملک میں پرائمری اور سیکنڈری سکولوں کے قیام کے سلسلہ میں کیا ہے۔ اسی طرح ملک کے مختلف حصوں میں جماعت نے جن ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کا قیام کیا ہے وہ اس امر کی شاہدِ ناطق ہے کہ جماعت اہالیانِ نائیجیریا کی صحت کو بہتر بنانے کے لئے مکمل طور پر وقف ہے

میں آپ کو اپنی گورنمنٹ کی طرف سے اس عظیم ملک کی ترقی کے سلسلہ میں روحانی اور تعلیمی دونوں میدانوں میں مساعی کی کامیابی کے لئے مکمل تعاون کا یقین دلاتا ہوں۔"

۳۔ اوگون سٹیٹ کے گورنر کا پیغام

اوگون سٹیٹ کے گورنر چیف بتستی اونا بانجو نے اپنے پیغام میں فرمایا:-

"جماعت احمدیہ نائیجیریا نے اس ملک کی معاشرتی، اقتصادی اور خاص طور پر تعلیمی میدان میں ترقی کے لئے نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس موقع پر میں جبکہ جماعت کے سربرآوردہ احباب اور تمام ممبران کو ان کی اس نہج پر شاندار کامیابی پر ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں وہاں یہ امید رکھتا ہوں کہ آپ آئندہ بھی اپنی مساعی میں کسی قسم کی کمی نہ آنے دیں گے بلکہ اپنی مسلسل مساعی کے نتیجہ میں اپنے آپ کو ایک ترقی پذیر جماعت ثابت کریں گے۔"

۴۔ کراس روڈ سٹیٹ کے گورنر کا پیغام

کراس روڈ سٹیٹ کے گورنر ڈاکٹر کلیمنٹ اسانگ نے اپنا پیغام ایک خاص ایلچی کے ذریعہ بھجوایا۔ اس پیغام کا ایک اقتباس درجِ ذیل ہے۔

"سب سے پہلے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں نے یہ امر محسوس کیا ہے کہ جماعت احمدیہ نائیجیریا کی مساعی کا ریکارڈ ہمیشہ ایسا شاندار رہا ہے کہ جو دوسروں کے لئے باعثِ رشک ہے۔ جماعت نے اہالیانِ نائیجیریا کے لئے نہ صرف طبی اور تعلیمی سہولتیں میسر کرنے کے لئے دیگر مذہبی تنظیموں کے ساتھ بہت کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا ہے بلکہ ہماری سوسائٹی جو بڑی سرعت کے ساتھ انحطاط کی طرف مائل ہے اسے اسلام کے اعلیٰ اخلاق اور روحانی اقدار کی تبلیغ کے ذریعہ بہتر بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کے لئے وقف کر رکھا ہے۔

میں خدا تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ وہ انسانیت کے کاموں کے لئے جماعت کے جوش اور جذبہ کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔"

محمد اجمل شاہد امیر و مشنری انچارج
احمدیہ مسلم مشن۔ نائیجیریا۔

تلاشِ گمشدہ کانٹا

ہفتہ عشرہ قبل ایک طلائی کانٹا ریلوے پھاٹک اور انس مارکیٹ گولبازار ربوہ کے درمیان گر گیا ہے۔ اگر کسی بھائی یا بہن کو ملا ہو تو براہِ کرم پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ پہنچانے والے کو پچاس روپے بطور شکرانہ پیش کئے جائیں گے۔

شوکت علی ولد چوہدری محمد علی صاحب ظفر مرحوم
محلہ دارالصدر جنوبی۔ ربوہ

امتحان انصار اللہ سہ ماہی اوّل ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء

مؤرخہ ۲۱ امان / مارچ کو سہ ماہی اوّل کا امتحان ہوگا جس کے لئے نصاب ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۶ ربع سوم، ۲) کتاب نشان آسمانی۔ ۳) پیشگوئی مصلح موعودؓ مقرر ہے زعماء انصار اللہ سے گزارش ہے کہ ابھی سے اراکین انصار اللہ کو امتحان کی تیاری کروائیں۔ نیز جتنی تعداد میں پرچے درکار ہوں اس کی اطلاع دفتر میں بھجوائیں۔

قائد تعلیم
مجلس انصار اللہ۔ مرکزیہ
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عزت مآب ڈاکٹر ولیم آر ٹالبرٹ صدر جمہوریہ لائبیریا (مغربی افریقہ) سے

جماعت احمدیہ کے وفد کی ملاقات

مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج لائبیریا

محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے ۲۹ جنوری ۱۹۸۰ء کو جماعت احمدیہ لائبیریا کے چھ رکنی وفد کو عزت مآب صدر مملکت جمہوریہ لائبیریا ڈاکٹر ولیم آر ٹالبرٹ جونیئر (جو اتحاد تنظیم افریقہ کے موجودہ صدر بھی ہیں) سے ایوان صدر میں تفصیلی اور خوشگوار ملاقات کے دوران۔ قومی۔ دینی جماعتی، اور فلاحی معاملات پر تبادلۂ خیالات کا موقعہ ملا۔ ہمارے اس وفد میں خاکسار کے علاوہ برادرم مکرم محمود احمد صاحب بھٹی جنرل سیکرٹری احمدیہ مسلم مشن، آنریبل محمد شریف ممبر ایوان نمائندگان از لارگو نیز جماعت احمدیہ سان وے سے برادرم چوہدری علی محمد صاحب سائنس ٹیچر نصرت جہاں ہائی سکول۔ برادرم محمد دانی کیٹا اور برادرم ہیری کوئٹے شامل تھے۔

صدر مملکت سے اس ملاقات کا آغاز مصافحہ سے ہوا اور خاکسار نے جملہ اراکین وفد کا آپ سے تعارف کرایا عظیم الشان قصر صدارت سمندر کے عین کنارے پر واقع ہے۔ اور عند الملاقات پس منظر میں بحر اوقیانوس کی ٹھاٹھیں مارتی ہوئی لہریں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر رہی تھیں کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

تقریباً دو برس پیشتر صدر مملکت کو احمدیہ مسلم مشن لائبیریا کی طرف سے قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ و تفسیر نیز دیگر متعدد کتب دینیہ تحفۃً پیش کی گئیں تھیں جو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کی تھیں اور آج کی اس تقریب میں انہیں ملک و قوم کی اخلاقی و روحانی ترقی و دینی فلاح کے بارہ میں ایک عریضہ پیش کیا گیا جسے انہوں نے نہایت توجہ سے ملاحظہ فرما کر اس پر ہمدردانہ غور کا وعدہ فرمایا۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خاکسار نے انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دورہ مغربی افریقہ ۱۹۷۰ء کی تصاویر اور ضروری تفصیلات پر مشتمل رسالہ "افریقہ سپیکس" پیش کیا جس میں صدر مملکت نے لائبیریا سے متعلق حصہ کے بارہ میں گہری دلچسپی لی۔ مذکورہ بالا یادگار کتاب کے ساتھ انہیں جماعت احمدیہ کے عقائد کے بارہ میں ایک مستند مطبوعہ دستاویز "اینشارٹ سکیچ آف احمدیہ موومنٹ اِن اسلام" بھی پیش کی گئی۔ جو پہلی بار سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیات مبارکہ کے دوران شائع ہوئی اور جس میں اس آخری زمانہ میں اسلام کی سربلندی اور سربلندی کے خدائی وعدوں کا بیان ہے کہ وہ خصوصی الٰہی تجلیات اور آسمانی نصرت کے ذریعہ عمل میں آئے گی نہ کہ تشدد اور خونریزی کے ذریعہ کیونکہ اسلام سراسر امن و آشتی سے عبارت ہے۔ نیز یہ کہ یہ خدائی وعدے آپ کے ایک بیٹے (یعنی حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی زندگی میں اپنی خاص شان سے پورے ہوں گے وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشَّاهِدِیْنَ

دوران گفتگو آنریبل محمد شریف صاحب ممبر ایوان نمائندگان (نیز صدر کمیٹی ایوان نمائندگان برائے امور متفرقہ) نے صدر مملکت کو بتایا کہ ان کے علاقہ لارگو میں بھی جماعت احمدیہ اپنی تعلیمی سرگرمیوں کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ نیز انہیں دعوت دی کہ وہ احمدیہ ایلی منٹری سکول لارگو اور اس علاقہ میں دوسرے تعمیری رفاہی کاموں کا جائزہ لینے کے لئے کسی مناسب وقت دورہ کا پروگرام بنائیں۔ چنانچہ صدر مملکت نے اس علاقہ کے دورہ کی ضرورت و اہمیت کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ وہ عنقریب وہاں کا دورہ کریں گے۔

اس مرحلہ پر جماعت احمدیہ سان وے کے رکن برادرم ہیری کوئٹے (جو مخلص احمدی اور مقامی زبان پیلے کے قادر الکلام مقرر ہیں) نے صدر مملکت کو یاد دلایا کہ وہ بہت لمبے عرصہ سے ان کے علاقہ میں تشریف نہیں لائے چنانچہ صدر موصوف نے بڑی بے تکلفی سے اس طویل وقفہ کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں اپنی اولین فرصت میں علاقہ سانوے کے دورہ کا یقین دلایا۔ اس ساری گفتگو کے دوران صدر مملکت اس امر سے مسرور معلوم ہوتے تھے کہ جماعت کے وفد میں لائبیریا کے مختلف علاقوں سے نمائندگان شریک ہیں۔ جو قومی اہمیت کے معاملات پر پورے اعتماد اور خلوص سے ان سے تبادلۂ خیالات کر رہے ہیں۔

لائبیریا میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی خدمات کے تذکرہ کے دوران یہ امر خاص طور پر صدر مملکت کی دلچسپی کا باعث بنا کہ دارالحکومت اور تہذیب و تمدن کے معروف مراکز سے دور اندرون ملک گھنے جنگلات کے عین وسط میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ قائم ہونے والے پہلے اور اسلامی تعلیمی ادارہ یعنی نصرت جہاں ہائی سکول سانوے کی سائنس لیبارٹری کے لئے آپریٹس عالمگیر شہرت کے حامل اور پہلے احمدی اور مسلمان نوبل پرائز یافتہ سائنسدان جناب ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام صاحب نے تحفۃً پیش کیا ہے۔ چنانچہ صدر مملکت نے بڑی بے ساختگی سے اپنے اس عندیہ کا اظہار فرمایا کہ ان کے آئندہ دورہ کے دوران ہمارے اس سکول کا معائنہ بھی شامل ہوگا۔

دوران ملاقات خاکسار نے صدر مملکت کو بتایا کہ فرائض دینیہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں لائبیریا میں تین سالہ قیام کے بعد واپس وطن عزیز پاکستان جانے والا ہوں۔ نیز ان کا اور اہل لائبیریا کا خوشگوار قیام کے لئے شکریہ ادا کیا۔ تو آپ نے عنقریب تشریف لانے والے نئے امیر و مبلغ انچارج کو یہ پیغام دینے کے لئے ارشاد فرمایا کہ

"احمدیہ مشن خدمت دین اور خدمت عوام کو حسب معمول جاری رکھے۔ اور اپنی روایات کے پرچم کو سربلند"

آخر پر صدر مملکت نے جملہ اراکین وفد کے ساتھ اپنی تصویر اتروائی اور بعد ازاں اس عاجز سے الوداعی مصافحہ کرتے ہوئے بھی فوٹو لئے جانے کی ہدایت کی۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فتح نصیب جرنیل سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ السلام اور خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ خلیفہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے ناچیز غلاموں سے عزت و توقیر کا برتاؤ روا رکھنے کے نتیجہ میں انہیں اور ان کی ساری قوم کو اسلام جیسی نعمت عظمیٰ کا وارث بنا دے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین۔

صدر مملکت سے خاکسار کی الوداعی ملاقات کی خبر لائبیریا کے قومی ٹیلیویژن اور ریڈیو سے دو دن تک مختلف بلیٹنز کے دوران حسب ذیل الفاظ میں نشر ہوتی رہی۔

لائبیریا میں احمدیہ جماعت کے امیر اور مبلغ انچارج مکرم عطاء الکریم صاحب شاہد نے صدر مملکت سے اپنے تین سالہ قیام کے بعد پاکستان واپسی کے سلسلہ میں الوداعی ملاقات کی۔ مکرم شاہد نے صدر مملکت کو ترقیاتی پروگراموں کے لئے خراج تحسین پیش کیا جس پر صدر مملکت نے ان کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ انہیں امید ہے کہ احمدیہ جماعت لائبیریا کے باشندوں کی خدمت میں پیش پیش رہے گی۔

شاہد صاحب اگلے ماہ لائبیریا سے واپس پاکستان تشریف لے جا رہے ہیں۔

شکریہ

خاکسار حال ہی میں بقایا کی وصولیوں کے سلسلہ میں لاہور گیا تھا۔ مکرم عبداللطیف صاحب ستکوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد نے اس سلسلہ میں خاکسار سے بھرپور تعاون کیا اور بقایا داران کے گھروں پر جا جا کر ان سے وصولی میں پوری پوری مدد دی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے اپنی کار خاکسار کو پیش کر کے میرے کام میں بہت آسانی پیدا کر دی۔ خاکسار ان کا صدق دل سے مشکور ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ملک صاحب مکرم کے کاروبار میں ترقی دے اور انہیں اپنے فضلوں اور برکتوں کا وارث بنائے۔

خاکسار: عباد اللہ گیانی منیجر الفضل ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال
کو
بڑھاتی اور تزکیہ کرتی
ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے یوم مصلح موعود کے موقعہ پر جلسوں کا انعقاد

۲۰ فروری ۱۹۸۰ء کو یوم مصلح موعودؓ کی تقریب کے موقع پر مختلف جماعت ہائے احمدیہ میں جلسے منعقد کیے گئے جس میں مقررین نے پیشگوئی کے پس منظر۔ اس کے بعض پہلوؤں اور اس کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔ بعض رپورٹیں درج ذیل ہے۔

سرگودھا۔ ۲۰ فروری کو جامع مسجد احمدیہ سرگودھا میں زیر صدارت محترم حافظ عزیز الرحمٰن صاحب منگلہ مربی سلسلہ ضلع سرگودھا جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت نظم کے بعد محترم صدر صاحب جلسہ نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر بیان فرمایا۔ اس کے بعد مکرم سید اویس احمد جعفری نے پیشگوئی مصلح موعود کا حقیقی مصداق کے موضوع پر اور مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر ربوہ نے مصلح موعود اور استحکام خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں آخر میں صدر جلسہ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی سیرت مبارکہ کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی جس کے بعد اجتماعی دعا پر یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (محمد اقبال احمد پراچہ سیکرٹری اصلاح وارشاد، سرگودھا شہر)

قصور:۔ ۲۲ فروری ۱۹۸۰ء کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ قصور میں زیر صدارت مکرم شیخ محمد اسلم صاحب صدر جماعت احمدیہ قصور جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم طاہر محمود صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ پڑھ کر سنائے اس کے بعد مکرم مرزا محمد یوسف صاحب مربی سلسلہ احمدیہ قصور نے "پیشگوئی مصلح موعود کا حقیقی مصداق" کے موضوع پر خطاب فرمایا جلسہ کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا۔

(عبدالعزیز خان جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ قصور)

ملتان شہر:۔ ۲۲ فروری ۱۹۸۰ء کو زیر صدارت محترم قاضی طاہر اسماعیل صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان شہر مسجد احمدیہ حسین آگاہی ملتان میں جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مقررین نے پیشگوئی مصلح موعود کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور ثابت کیا کہ حضرت مصلح موعودؓ کے متعلق بشارت اور آپ کی زندگی کے ایک ایک لمحہ میں کس قدر مطابقت پائی جاتی ہے آپ کی خلافت کے ۵۲ سالہ دور نے جماعت کو استحکام اور تمکنت پہنچائی اور ثابت کیا کہ آپ ہی اس پیش گوئی کے حقیقی مصداق ہیں۔ جلسہ کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان شہر)

وہاڑی:۔ ۲۰ فروری ۱۹۸۰ء کو بعد نماز عشاء محترم ڈاکٹر محمد دین صاحب کی کوٹھی واقع جی بلاک وہاڑی میں جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خان حفیظ احمد خان صاحب ایڈووکیٹ نے پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت اور اس کا پس منظر بیان فرمایا مکرم راجہ حفیظ احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ پڑھ کر سنائے مکرم ملک فاروق احمد صاحب سیکرٹری مال مکرم چوہدری عتیق احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ اور مکرم مولوی مبارک احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نے علی الترتیب حضرت مصلح موعودؓ کے کارنامے، حضرت مصلح موعودؓ کی حیات مبارکہ کے بعض دلچسپ واقعات اور علمی اور تربیتی پہلو اور پیشگوئی مصلح موعودؓ کا انبیائے سابقین کی پیشگوئیوں اور صلحائے امت کی کتب میں تذکرہ کے عناوین پر تقاریر فرمائیں جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا جو محترم ڈاکٹر محمد دین صاحب صدر جلسہ نے کرائی۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد وہاڑی)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

ماہ فروری و مارچ میں معیار کبیر کے لئے "سوانح مصلح موعودؓ" اور معیار صغیر کے لئے "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" مطالعہ کے لئے مقرر ہیں۔ جملہ ناظمین سے گزارش ہے کہ تمام اطفال کو یہ کتب مطالعہ کرائیں اور اپنے طور پر امتحان لے کر مرکز کو مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی

عنوان۔ غزوہ احزاب رجم ۱۰ ہزار الفاظ۔ انعام اول ۲۰۰ روپے دوم ۵۰۰ روپے۔ سوم ۳۰۰ روپے۔ آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء ۲۔ ۶ جون سالانہ مرکزی امتحان کی تاریخ ہے۔ یاد رکھیں اور تیاری کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

گم شدہ رسید بک

مجلس خدام الاحمدیہ جھنگ صدر کی ایک رسید بک نمبر ۱۵۳۴۴ خدام الاحمدیہ جو رسید نمبر ۲۲ تک استعمال شدہ ہے گم ہو گئی ہے۔ اس پر خدام یا اطفال کوئی چندہ ادا نہ کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بازیافتہ نقدی

ایک پرس جس میں کچھ نقدی اور ایک رسید ہے گول بازار سے ملا ہے جس کا ہو وہ اس پتہ پر رابطہ قائم کرے۔ چوہدری عبداللطیف اوورسیر محلہ نیکٹری ایریا بالمقابل مسجد احمد

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کی تاریخ اشاعت ہر ماہ کی دس تاریخ ہے، امید ہے اب آپ کو پرچہ وقت پر ملنے لگا ہوگا۔ کبھی تاخیر سے ملے تو مہربانی فرما کر اطلاع دیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے سب سے چھوٹے بھائی عزیزم حبیب احمد صاحب نے صدر بازار لاہور چھاؤنی میں اپنا نیا کاروبار شروع کیا ہے احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے کاروبار میں برکت ڈالے اور اسے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رکھے۔

(محمود احمد ملک سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

۲۔ میرا چھوٹا بچہ کاشف محمود جو عرصہ ۲½ سال سے بیمار ہے اب کمال کلینک کراچی میں داخل ہے۔ مورخہ ۲۳-۳-۸۰ کو دونوں ٹانگوں کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے بچے کو مکمل صحت یابی عطا کرے اور آپریشن کا نتیجہ بھی اچھا ہو۔

(محمود احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ٹنڈو محمد خان (سندھ)

۳۔ مکرم عبدالرشید صاحب درویش سیکرٹری جائیداد جماعت احمدیہ گوجرانوالہ جو گذشتہ کئی ماہ سے شدید طور پر بیمار رہے ہیں۔ ابھی تک مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہوئے۔ کمزوری شدید ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں مکمل شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

(محمود احمد ملک سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

۴۔ میرے پڑوسی مکرم رفیق احمد ناصر گلے میں گلٹیوں کی وجہ سے بیمار ہیں تیز بخار بھی ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(مقبول احمد خالد دارالعلوم شرقی ربوہ)

میں عرصہ پانچ سال سے بعارضہ فالج بیمار ہوں اور اہل خانہ بعض [illegible] مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل وعاجل صحت عطا فرمائے اور جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔

(محمد صدیق خان ریلوے کالونی لاہور)

قائدین مجالس:۔ ماہانہ کارگزاری کی رپورٹیں بروقت اور ہر ماہ باقاعدگی سے مرکز کو بھجوایا کریں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۳۵۳

میں بشیر احمد امین ولد عمرالدین صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۸ سال بعیت پیدائشی ساکن فرینکفورٹ ملک مغربی جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۹-۴-۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۳۰۰/- مارک ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- بشیر احمد امین۔

گواہ شد:- ناز احمد ناصر ولد چوہدری محمد الدین عادل مرحوم وصیت ۱۵۵۹

(WEST GERMANY)

گواہ شد:- محمد اسلم طاہر رانا ابن رانا محمد عبداللہ خان وصیت نمبر ۱۶۵۰۴ فرینکفورٹ۔

مسل نمبر ۲۴۳۵۴

میں تسنیم اختر بیوہ سعید الدین ناصر احمد صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بعیت پیدائشی ساکن 54 REYNELL ROAD ضلع LANCASHIRE-U-K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۹-۴-۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ طلائی زیور چار تولے جو میرے خاوند مرحوم کی طرف سے بطور حق مہر دیا گیا تھا۔ اس وقت اسکی قیمت ۲۰۰ پونڈ ہے جس کا ۱/۱۰ ۲۰ پونڈ ہوتی ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳/- پونڈ ماہوار آمد بصورت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- شمیم اختر احمد 54-REYNELL ROAD MANCHESTER · 13 ENGLAND.

گواہ شد:- داؤد احمد ولد قاضی مسعود احمد مرحوم 13, ELLERS ROAD LEEDS-8

گواہ شد:- مرزا سمیع اللہ ولد مرزا مولا بخش مرحوم 6, PROVIDENCE AVE LEEDS·6 U-K.

مسل نمبر ۲۴۳۵۵

میں بسرو حمیدہ بنت حمید احمد سکارجو صاحب قوم پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال بعیت پیدائشی ساکن جاکرتا پوسٹ ضلع انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۸-۱۲-۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰,۰۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- بسرو حمیدہ SETIA KAWANIV NO-8 JAKARTA PUSAT INDONESIA.

گواہ شد:- TI. BALIKPAPAN JAKARTA PUSAT

گواہ شد:- حرمین فدیل۔ TI- BALIKPAPANTI/JAKARTA PUSAT INDONESIA.

مسل نمبر ۲۴۳۵۶

میں مسز اللطیف زوجہ دانی احمد یانی صاحب قوم پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بعیت ۱۹۷۴ء ساکن جاکرتا ضلع انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۹-۸-۱۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور طلائی وزنی ۴۰ گرام مالیت ۳۰۰,۰۰۰ روپے ایک مکان نقد قطع زمین رقبہ ۷۰ مربع میٹر جن میں میرا حصہ ۱/۲ ہے ۱,۰۰۰,۰۰۰ واکا ۱/۲ میرا حصہ ۵۰۰,۰۰۰ روپے حق مہر وصول شدہ ۱,۰۰۰,۰۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۰,۰۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- مسز اداالطیفہ KAMPUMSY BASMUL RT-04-RW-04 KELURAHAN KEMBARGANTERUK جاکرتا انڈونیشیا۔

گواہ شد:- JIN-RACHMAT TAMASENTOSA JAKARTA SELATAN.

گواہ شد JIM-ANGGREK MELIMURWKA 103 BLOKA-SLIPI TAKARTA BARAT.

مسل نمبر ۲۴۳۵۷

میں مسز کانسی کنیجہ زوجہ مسٹر پیپ سمنتری قوم پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بعیت اگست ۱۹۶۳ء ساکن جاکرتا ضلع انڈونیشیا بقائمی ہوش حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷۹-۹-۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیور طلائی تین عدد آرنامینٹس مالیتی ۲,۰۰۰,۰۰۰ R.P.۰۵ - (۲) کچھ گولڈن آرنامینٹس وزنی ۹۵۰ گرام مالیتی ۱,۰۰۰,۰۰۰ R.P.۰۵ - (۳) ایک کار مالیتی ۳,۵۰۰,۰۰۰ (۴) ایک باغ ۲,۳۰۰,۰۰۰ RP (۵) قطع زمین مالیتی ۷۰۰,۰۰۰ RP. (۶) کچھ فرنیچر مالیتی ۵۰۰,۰۰۰ RP. (۷) حق مہر وصول شدہ ۲۰,۰۰۰ RP -

میں مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲,۰۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- مسز کانسی کنیجہ JIN-RACHMAT TAMASENTOSA JAKARTA SELATAN-INDONESIA.

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آرہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء) (منیجر الفضل ربوہ)

قائدین مجالس تجنید کی فہرستیں مکمل کر کے جلد از جلد ارسال فرمائیں

(معتمد مرکزیہ)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

"اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو وہ تمہارا ایک راہ میں تمہاری مدد کرے گا"

(ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے اموال میں کمی نہیں آتی

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم زکوٰۃ ادا کرنے لگیں گے تو اس سے ہمارے اموال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے جو درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ۔ (سورہ روم آیت ۴۰)

یعنی جو زکوٰۃ محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دیں گے تو ایسے طور پر دینے والے اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے بلکہ بڑھاتے ہیں۔

ایک اور جگہ یوں ارشاد ہوتا ہے۔

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

(سورہ سبا آیت ۔ ۴۰)

یعنی جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے۔ اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اور دے گا اور وہ سب سے اچھا دینے والا ہے۔

پس جماعت کے صاحبِ نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ شرح صدر اور بشاشت قلبی کے ساتھ ادا فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

قابلِ تقلید مثال

حضرت فاتح الدین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مختصر دورۂ سندھ کے نتیجہ میں جماعت ہائے احمدیہ سندھ میں ایک نئی زندگی اور جوش و ولولہ پیدا ہو گیا ہے۔ اور وہ غلبۂ اسلام کی مہم کو کامیاب بنانے کے لئے پوری سرگرمی دکھا رہی ہیں۔

جماعت احمدیہ کنری نے تین چار روز کے ۱۷۸، ۱۷، روپے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جمع کر لئے ہیں اور اس طرح انہوں نے پچھلے مرحلہ کی وصولی صدقی صد سے بھی زائد کر دی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

۲۵ فیصد نمائندگان مجلس مشاورت تیس سال سے کم عمر کے ہونے چاہئیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء میں ارشاد فرمایا تھا کہ

"ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے۔"

جملہ امراء جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ نمائندگان کے انتخاب اور ان کی اطلاعات بھجواتے وقت حضور کے اس ارشاد کو پیش نظر رکھا جائے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

چندہ وقفِ جدید کی ترسیل

تمام سیکرٹری صاحبان سے التماس ہے کہ مہربانی فرما کر چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم بلا تاخیر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مرزا طاہر احمد ناظم مال وقف جدید

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

مورخہ ۱۰ فروری بروز اتوار میری بیٹی عزیزہ تسنیم بنت ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب آف سرگودھا کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

رخصتانہ کی تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض دعائیہ اشعار پڑھے گئے۔ پھر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت نے عزیزہ کا نکاح ہمراہ عزیزم ظفر عباس ابن مکرم چوہدری عبد الکریم صاحب ممبر مرچنٹ سرگودھا کا اعلان بعوض مبلغ پچیس ہزار روپیہ فرمایا اور اس رشتہ کے بابرکت و مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کرائی۔

اس تقریب میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت سیدہ ام متین صاحبہ، حضرت سیدہ ام متین صاحبہ، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ، محترمہ بیگم صاحبہ مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب، محترمہ بیگم صاحبہ محترم مرزا طاہر احمد صاحب، محترم مرزا اظہر احمد صاحب مع بیگم صاحبہ، محترمہ بیگم صاحبہ میر داؤد احمد صاحب مرحوم، محترمہ صاحبزادی امۃ الحئی صاحبہ، محترمہ بیگم صاحبہ کرنل مرزا داؤد احمد صاحب اور محترمہ بیگم صاحبہ میاں عبد الرحیم احمد صاحب نے شرکت فرمائی۔ ان کے علاوہ متعدد سول و فوجی حکام معززین شہر اور جماعت احمدیہ سرگودھا کے کثیر احباب شامل ہوئے۔ کھانے کے بعد کھانے کے بعد تین بجے بعد دوپہر حضرت سیدہ ام امتہ المتین صاحبہ نے ازراہ شفقت دعاؤں کے ساتھ بچی کو اپنے ہاتھ سے رخصت فرمایا اور ہم کو مادرانہ دلاسا دیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے۔

بیگم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب ۱۲ سی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ھر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ دوسرے احباب کو پڑھنے کے لئے دے۔ (نظارت نشر و اشاعت ربوہ)

— ھُوَ الشَّافِی —

ناخونہ کورس PTERGIUM COURSE

ناخونہ کیور ۱۵/- PTERYGIUM CURE

ناخونہ لوشن ۳/- PTERYGIUM LOTION

ڈاکخرچ پیکنگ ۱۸.۰۰ روپے

کیور میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس ربوہ

فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

فون ۳۸۲۲

سرگودھا میں ہر قسم کی جائداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے لئے

الحمرا اسٹیٹس

۱۰ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

پروپرائٹر خادم حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ

• مٹی • ریت • بجری • اینٹ • پتھر اور کرشر سپلائی یا کیرج مناسب نرخوں پر بذریعہ ٹرالی و ٹرک

— علاوہ ازیں —

دیگر کیرج کے لئے رجوع فرمائیں۔

"اشرف برادرز"

سٹیم اینڈ کیرج سروس لاہور کیلئے

المحمود آئرن سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴